



ریزرو بینک آف انڈیا

www.rbi.org.in/urdu

www.rbi.org/helpdoc

helpdoc@rbi.org

شعبہ مواصلات، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی 40000  
91 22 2266035 فکس 91 22 2266 0502

8 دسمبر 2020

## مونٹری پالیسی کمیٹی میٹنگ منعقدہ 2 دسمبر سے 4 دسمبر 2020 کی روداد (آر بی آئی ایکٹ 1934 کے سیکشن 45 Z کے تحت)

26 ویں مونٹری پالیسی کمیٹی میٹنگ (ایم پی سی) جس کی تشکیل آر بی آئی ایکٹ 1934 کے سیکشن 45 Z کے تحت کی گئی تھی 2 دسمبر سے 4 دسمبر 2020 تک منعقد ہوئی تھی۔

2: اس میٹنگ میں سبھی ممبران شریک ہوئے تھے، ڈاکٹر ششاشا تک بھڑے، ایلائیڈ اکنامک ریسرچ، دہلی کی نیشنل کونسل کے سینئر صلاح کار، ڈاکٹر اشیشا گوگل، پروفیسر اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف ڈیولپمنٹ ریسرچ، ممبئی، پروفیسر جینتھ آرورا، پروفیسر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ احمد آباد، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ایکریکیوٹیو ڈائریکٹر آر بی آئی (گورنمنٹ کے ذریعہ آر بی آئی سینٹرل بورڈ میں نامزد)، ڈاکٹر مائیکل دیبا براتا، ڈپٹی گورنر مونٹری پالیسی کے انچارج، اور اس کی صدارت گورنر جناب شکتی کانت داس نے کی تھی۔ ڈاکٹر ششاشا تک بھڑے، ڈاکٹر اشیشا گوگل اور پروفیسر جینتھ آرورا نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ اس میٹنگ میں شرکت کی۔

3: آر بی آئی ایکٹ 1934 کے سیکشن 45 Z کے مطابق ایم پی سی کی ہر میٹنگ کے 14 دن بعد ریزرو بینک اس میٹنگ کی کارروائی کو شائع کرے گا۔ اس میں مندرجہ ذیل باتیں شامل کی جائیں گی۔

(a) ایم پی سی میٹنگ میں پاس تجاویز۔

(b) مونٹری پالیسی کمیٹی کے ہر ایک ممبر کا ووٹ (خیالات) جو اس میٹنگ میں اس نے رکھا اور...

(c) اس میٹنگ میں اپنایا گیا ریزولوشن (تجاویز) جو سیکشن 45 Z کے سب سیکشن (ii) کے تحت ہے میں ہر ایک ممبر کا بیان۔

4: ایم پی سی نے ریزرو بینک کے ذریعہ صارفین کے اعتماد سے متعلق سروے پر غور کیا، اس میں گھریلو افراط زر کا اندازہ، کارپوریٹ سیکٹر کی کارگزاری (کام)، کریڈٹ حالات، صنعتی مناظر، خدمات اور انفراسٹرکچر و پیشہ ور ماہرین کے خیالات پر بھی غور کیا گیا۔ ایم پی سی نے تفصیلی طور پر اسٹاف کے میکرو اکنامک تصورات اور اس میں درپیش خطرات پر بھی غور کیا۔ ان سب پر تفصیلی غور و خوض کے بعد ایم پی سی نے تجاویز پاس کیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

قرارداد (ریزولوشن)

5: موجودہ اور ابھرتی ہوئی میکرو اکنامک کے اندازوں (تعیین) کی بنیاد پر ایم پی سی نے میٹنگ میں آج 4 دسمبر 2020 کو یہ طے کیا ہے

کہ:

☆ ایل اے ایف کے تحت ریپوریٹ پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہے وہ %4.00 فی صدر ہے گا۔ نتیجتاً یورس رپورٹ بھی بغیر کسی تبدیلی کے %3.35 فی صدر ہے گا، اور بینک ریٹ و مارجنل اسٹینڈنگ سہولت ریٹ %4.25 فی صد ہی ہوگا۔

☆ ایم پی سی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ موجودہ مالیاتی سال اور اگلے مالیاتی سال میں بھی کووڈ 19 کی وجہ معاشی ترقی کی بازیابی کے لئے دی گئی رعایتیں جاری رہیں گی۔ پائیدار بنیاد پر گروتھ کی بازیابی اور کووڈ 19 کے برے اثرات کو کم کرنے کے لئے اور ساتھ ہی افراط زر کو ہدف کے اندر رکھنے کی یقین دہانی بھی کرائی گئی۔ یہ فیصلہ کنزیومر (صارف) پرائز انڈیکس افراط زر کے لئے مقاصد کے حصول کی مطابقت کے مد نظر لئے گئے ہیں۔ یہ افراط زر %4.00 فی صد ٹارگیٹ کیا گیا ہے اس میں %200-1 کا امکان ہے۔ مندرجہ ذیل فیصلہ پر خاص غور و خوض نیچے کے بیانون میں موجود ہے۔

تعمین (اسمنٹ)

عالمی معیشت (گلوبل اکنامی)

6: 2020 کی چوتھی سہ ماہی (اکتوبر سے دسمبر) کے نظریہ کے طور پر یہ ذہن میں رکھا گیا کہ یورپ، امریکہ اور دیگر ابھرتی ہوئی معیشتوں میں کووڈ 19 وبائی بیماری بڑھ رہی ہے کیوں کہ وہاں پھر سے لاک ڈاؤن لگایا جا رہا ہے۔ حالاں کہ ویکسین کی تیاری نے کچھ امید کی کرن بھی دکھائی ہے۔ تیسری سہ ماہی میں عالمی تجارت بڑھی ہے کیوں کہ لاک ڈاؤن میں کچھ چھوٹ دی گئی تھی لیکن ایسا لگتا ہے کہ چوتھی سہ ماہی میں معیشت پھر دھیمی ہو رہی ہے کیوں کہ مانگ اب پھر سے کمزور ہو گئی ہے، پھر سے اسٹاک کرنا مکمل ہو گیا ہے، اور تجارت سے متعلق غیر یقینی حالات ابھر رہے ہیں دوسری لہر کی وجہ سے، سی پی آئی افراط زر ترقی یافتہ معیشتوں میں خاموش ہے حالاں کہ کچھ ابھرتی ہوئی معیشتوں میں یہ اوپر جا رہا ہے وجہ ہے غذائی اشیاء کے داموں میں بڑھوتری و سپلائی میں روکاؤٹیں۔ عالمی معیشتی بازار تیر رہے ہیں (تیزی پکڑ رہے ہیں) ان کو مراعاتی مالیاتی پالیسیوں سے سپورٹ مل رہا ہے۔ اور ویکسین کی آمد کی اچھی خبریں بھی مل رہی ہے۔

گھریلو معیشت:

7: ہندوستان میں این ایس او کے ذریعہ 27 نومبر کو ڈاٹا دینے پر دکھائی دیا کہ 2020-2021 کی دوسری سہ ماہی ہماری حقیقی جی ڈی پی میں %7.5 فی صد کی سکڑن آئی ہے (جولائی سے ستمبر) سال 2020-2021 کی تیسری سہ ماہی میں اونچی فریکوئنسی اشارات معیشت کی بازیابی بہتر ہو رہی ہے، پس منجھڑ گاڑیوں میں گروتھ دو ہندسوں میں موٹر سائیکل، بکری، ریلوے مال بھاڑا گاڑی، اکتوبر میں بجلی کی کھپت بڑھے گی۔ حالاں کہ ان سب اشاروں میں نومبر میں کچھ اور سدھار ہوا ہے۔ بہتر مانسون کی آمد میں اونچی زراعتی پیداوار، ربیع کی بوائی پچھلے سال کے مقابلہ %4.00 فی صد زیادہ رقبہ میں اور مٹی کی مددگار نمی اور پانی ریزروائز کی بہتر پوزیشن نے معیشت کو بہتر کیا ہے۔

8: سی پی آئی افراط زر تیزی سے اوپر کی طرف چڑھا ستمبر میں یہ %7.3 فی صد اور اکتوبر میں %7.6 فی صد ہو گیا۔ یہ قیمتوں پر دباؤ کی وجہ سے ہوا۔ غذائی افراط زر اکتوبر میں دو ہندسوں تک پہنچا۔ دالوں، خوردنی تیل، پروٹین آئٹم، سبزیاں، وغیرہ بہت مہنگی ہوئیں سپلائی میں دقتیں آئیں، کورافراط زر بڑھا، مثال کے طور پر غذائی اور ایندھن کو چھوڑ کر سی پی آئی انڈیکس ستمبر میں %5.4 فی صد اور اکتوبر میں %5.8 فی صد ہو گیا۔ لیکن ہم امید کرتے ہیں کہ اس سال کے تین ماہ اور اگلے سال گھریلو اشیاء پر افراط زر نرم ہو جائے گا کیوں کہ موسمی سبزیوں کی آمد سے قیمتیں کم ہوں گی اور سپلائی چین بھی بہتر ہو جائے گی۔

9: گھریلو مالیاتی حالات اکتوبر، نومبر میں اور نرم ہوں گے اور منظم لکونیٹی زائد ہو جائے گی ریزرو منی 27 نومبر 2020 تک

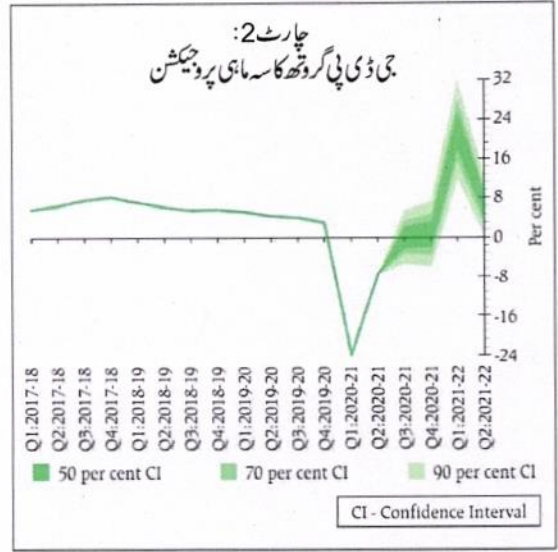
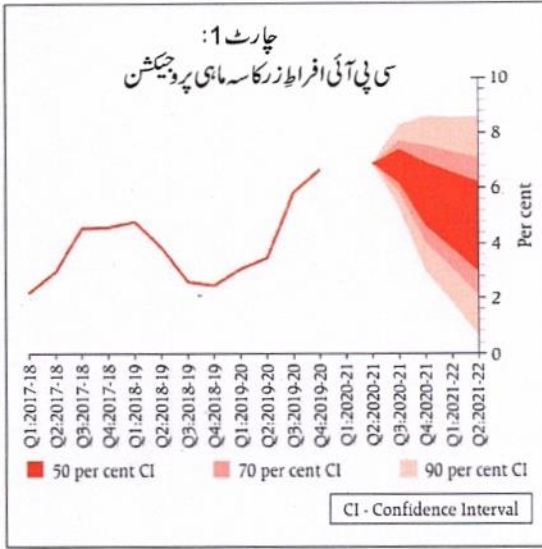


15.2 فی صد بڑھ گئی ہے۔ کرنسی کی مانگ بڑھی ہے، منی سپلائی (ایم 3) دوسری طرف 20 نومبر 2020 تک صرف 12.5 فی صد بڑھی ہے۔ قابل ذکر ڈیولپمنٹ یہ ہے کہ غیر غذائی کریڈٹ گروتھ میں پلچل ہے اور یہ نومبر میں پہلی مرتبہ مثبت حد پر مالیاتی سال کی بنیاد پر پہونچی ہے۔ بینکنگ سسٹم میں ڈپازٹس بڑھے ہیں۔ ایس ایل آر انویسٹمنٹ بڑھا ہے۔ کارپوریٹ بانڈ کا اجراء اپریل سے اکتوبر 2020 تک 4.4 لاکھ کروڑ روپیہ پر پہونچا جب کہ پچھلے سال اس مدت میں 3.5 کروڑ روپیہ تھا۔ ہندوستان کا فنانس ایکسیچینج ریز 574.8 بلین امریکی ڈالر پر پہونچ گیا جو کہ ایم پی سی کے 2 اکتوبر ریزرو لیوٹن (قرارداد) کے وقت 545.6 بلین امریکی ڈالر تھا۔

نظریہ (آؤٹ لک)

10: پچھلے دو مہینہ میں افراط زر سے متعلق ہماری امیدوں کو ٹھیس پہونچی یہ اور بڑھ گیا۔ تھوک اور پھٹکر قیمتوں کے درمیان ٹھوس فرق دیکھنے کو ملا۔ سپلائی میں تنگی کی وجہ سے پھٹکر قیمتوں میں اضافہ کر کے صارفین سے زیادہ وصولی کی گئی جب کہ اجناس کی قیمتیں لگا تار نرم ہو رہی تھیں، بازار میں خریف کی فصل کی آمد کی وجہ سے سبزیوں کی قیمتوں میں بھی موسم سرما میں نرمی آسکتی ہے کچھ دوسری غذائی اشیاء کی قیمتیں بڑھی رہ سکتی ہیں۔ کروڈ آئل کی قیمتیں بڑھی ہیں مانگ بڑھنے کی وجہ سے اوپیک لگا تار کروڈ آئل کی پیداوار میں کمی کر کے اس کی قیمتیں بڑھا رہا ہے اور اس کے اور بڑھنے کی امید ہے۔ بڑھتی ہوئی قیمتوں کے دباؤ سے بنیادی افراط زر نکلا رہا ہے جو چپکا ہی رہے گا اور یہ مضبوط ہی بنا رہے گا، چاہے معاشی سرگرمیاں معمول پر بھلے ہی آجائیں اور مانگ میں اضافہ ہوگا۔ اس کے مد نظر یہ سبھی فیکٹرز، سی پی آئی افراط زر 6.8 فی صد 2020-21 کی تیسری سہ ماہی میں پروجیکٹ کر رہے ہیں سال کی چوتھی سہ ماہی میں یہ 5.8 فی صد اور سال 2021-22 کے پہلے نصف سال میں 4.6 فی صد افراط زر کی امید ہے اس میں خطرات کا بیلنس رکھا گیا ہے۔ (چارٹ 1)

11: اب ہم گروتھ کی نظریہ کی طرف آتے ہیں۔ دیہی مانگ کی ریکوری مزید مضبوط ہونے کی امید ہے جب کہ شہری مانگ بھی بڑھ رہی ہے لاک ڈاؤن ہٹنے سے سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے اور روزگار بھی بڑھ رہے ہیں خاص طور سے کووڈ-19 کی وجہ سے ادھر ادھر ہوئے مزدور واپس کام پر آنے لگے ہیں۔ یہ مثبت رخ پھر بھی بیماری کے کالے بادلوں سے گھر رہا ہے ملک کے کچھ حصوں میں مقامی طور روکاؤٹ والے طریقہ اپنائے جا رہے ہیں۔ اسی وقت ریکوری ریٹ 94 فی صد کو پار کر گیا ہے اور ویکسین ٹرائل میں اس میں مزید کامیابی کی امید ہے۔ کنزیومر (صارفین) اس نظریہ سے متفق اور پُر امید ہیں مینوفیکچرنگ صنعتوں کے تجارتی احساسات امید کے قابل ہیں اور بہتر ہو رہے ہیں۔ مالی محرکات بڑھ رہے ہیں کیوں کہ کھیت اور لکونیڈٹی دونوں میں اضافہ ہو رہا ہے، اس سے گروتھ کے لئے انویسٹمنٹ بھی پیدا ہو رہا ہے۔ دوسری طرف پرائیویٹ انویسٹمنٹ ابھی کمزور ہے اس وسعت کا استعمال ابھی پوری طور سے ریکور نہیں ہوا ہے۔ ایکسپورٹ بھی کم ہے ویکسین کی ترقی پر امیدیں روشن ہیں۔ نزدیکی میل ملاپ کی سرورزی مانگ ابھی کچھ وقت تک کمزور رہنے کی امید ہے کیوں کہ سوشل دوری اور خطرات قائم ہیں۔ ان سبھی فیکٹرز کو دھیان میں رکھتے ہوئے اصل جی ڈی پی گروتھ 2020-21 میں 7.5 فی صد پروجیکٹ کی جاتی ہے 0.7 فی صد تیسری سہ ماہی میں اور 2020-21 کی چوتھی سہ ماہی میں 0.7 فی صد 2021-22 کی پہلی نصف میں 21.9 فی صد سے 6.9 فی صد جس میں خطرات کا بیلنس شامل ہے۔



12: ایم پی سی کا یہ خیال ہے کہ افراط زر ابھی اونچا رہی رہے گا۔ سردی کے مہینوں میں خراب ہونے والی اشیاء کی قیمتوں کا ناپائیدار تسکین کی روکاؤٹوں کی وجہ سے ایسا ہوگا۔ یہ مونیٹری پالیسی اس موقع پر موجود خلاء کا استعمال کرتے ہوئے گروتھ کو سپورٹ کے لئے کام کرے گی۔ اسی وقت ریکوری کے نقصانات ابھی بھی دور ہیں اور منحصر ہیں پالیسی سپورٹ کو برقرار رکھنے پر، سپلائی انتظام کو بہتر کارگر کرنے کے لئے ایک کھڑکی کھلی ہوئی ہے جو سپلائی چین کے ٹوٹنے کی وجہ سے افراط زر کے مکر جال میں پھنسی ہوئی ہے۔ اگر سپلائی چین معمول پر آجائے تو یہ مکر جال ٹوٹ سکتا ہے۔ اس میں زیادہ نفع کمانا اور بالواسطہ ٹیکس بھی اثر انداز ہو رہے ہیں۔ سپلائی لائن کو بہتر بنانے کے لئے مزید کوششیں کرنا ہوں گی اس سے افراط زر پر دباؤ کم ہوگا۔ مانیٹری پالیسی کے استحکام پر آئے خطروں پر قریب اور گہری نگارنی رکھے گی۔ میکرو اکنامک اور مالیاتی استحکام کو بڑھاوا دے گی۔ اس کے لئے ایم پی سی نے آج اپنی میٹنگ میں پالیسی ریٹ پر ”جیسی ہے“ برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے اور جب تک ضروری ہو مراعات جاری رکھی جائیں کم سے کم موجودہ مالیاتی سال میں اور اگلے مالیاتی سال میں بھی۔ پائیدار بنیاد پر گروتھ کی بازیابی (ریکوری) اور کووڈ-19 کے اثرات کو معیشت پر کم کرنے اور ساتھ ہی اس بات کو یقینی بنانے کے افراط زر آگے بھی ہدف کے اندر رہے یہ بھی طے کیا گیا۔

13: ایم پی سی کے سبھی ممبران۔ ڈاکٹر ششٹا نک بھڑے، ڈاکٹر اشیشما گول، پروفیسر جنیتھ آروما، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیبا راتا پاترا اور شری کانت داس، نے متفقہ طور پر پالیسی ریپورٹ غیر تبدیل شدہ رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔ مزید یہ کہ ایم پی سی کے سبھی ممبران نے مراعات جاری رکھنے جب تک ضروری ہو۔ کم سے کم موجودہ مالیاتی سال اور اگلے مالیاتی سال تک کے حق میں بھی متفقہ طور پر ووٹ دیا۔ گروتھ کی بازیابی پائیدار بنیاد پر اور کووڈ-19 کے برے اثرات کو معیشت پر کم ہونے تک اور ساتھ ہی افراط زر کو ہدف کے اندر رکھنے کو یقینی بنانے پر بھی اتفاق رائے کیا۔

14: ایم پی سی میٹنگ کی روداد (منٹس) 18 دسمبر 2020 تک شائع کر دیئے جائیں گے۔

پالیسی ریپورٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.00 فی صد پر برقرار رکھنے کی تجاویز پر ووٹنگ

ووٹ

ہاں

ہاں

ممبر

ڈاکٹر ششٹا نک بھڑے

ڈاکٹر اشیشما گول



ہاں  
ہاں  
ہاں  
ہاں

پروفیسر جینتھ آروما  
ڈاکٹر مردل کے ساگر  
ڈاکٹر مائیکل دیبا براتاپاترا  
جناب شکتی کانت داس

### ڈاکٹر ششکانک بھڑے کا بیان (اسٹیٹمنٹ)

15: موجودہ معاشی منظر نامہ ہر کونہ سے مثبت نشوونما کا اشارہ دے رہا ہے۔ مثبت نشوونما سے مطلب 2020-21 کی دوسری سہ ماہی میں جی ڈی پی گروتھ ریکوری امید سے زیادہ ہونا۔ او 2021 کے شروع میں ویکسین کا وعدہ (کووڈ-19 کی ویکسین) ہمارا اہم تعلق اس بات سے ہے کہ یورپ میں اور یو۔ ایس میں کووڈ-19 کی دوسری لہر پھیل رہی ہے وہاں پر سرگرمیاں بند کی جا رہی ہیں اور وبا کا دباؤ ہے۔

16: نومبر 2020 میں سال 2020-21 کی دوسری سہ ماہی کا آفیشیل جی ڈی پی کا ڈاٹا شائع ہوا اس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ سال سے سال تک جی ڈی پی گروتھ میں %7.5 فی صد کی سکڑن آئی جب کہ ہمارے اکتوبر کے اندازہ میں یہ سکڑن %9.8 فی صد آئی گئی تھی۔ مثبت گروتھ صنعتی پیداوار کی گراس ویلو کے معاملہ میں زیادہ ہوئی یہ معاشی سرگرمیوں کا انڈیکس یعنی معیشت میں اضافہ مانا جا رہا ہے۔ کووڈ-19 ویکسین کی فوری منظوری نے عالمی پیمانہ پر معمول کے مطابق معاشی سرگرمیوں کو بڑھا دیا ہے، بشرطیکہ ہم جب تک ویکسین لگانے کا پروگرام ساری آبادی تک نہ پہنچ جائے حفاظتی قدم اٹھاتے رہیں۔ جب تک اثر دار ویکسین سب کو نہ لگ جائے ہمیں سماجی دوری پر عمل اور ماسک کا استعمال کرتے رہنا چاہئے۔

17: اکتوبر کے لئے ہیڈ لائن افراط زر %7.6 فی صد ہے، جب کہ سال 2020-21 کی دوسری سہ ماہی میں یہ اوسط %6.8 فی صد رہا اصلی افراط زر دوسری سہ ماہی کے لئے ہماری امید %6.8 فی صد سے تھوڑا زیادہ رہا۔ معیشت کی سہارے والی ریکوری کھوئے ہوئے روزگار کو واپس لانے اور مزدوروں کی آمدنی بڑھانے کے لئے ہمارا مقصد ہے اور معتدل افراط زر بھی کافی اہم ہے تاکہ ریکوری کے لئے طریقہ کار برابر جاری رہیں۔ پچھلی سہ ماہی کا تجربہ ایک اہم رہنمائی ہو سکتا ہے، اس مرحلہ پر مونٹیری پالیسی بنانے کا۔

19: اکتوبر میں پالیسی ریٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی ریپوریٹ %4.00 فی صد تھا اور مراعاتیں جاری تھیں یہ اگلے سال تک ایسا ہی چلے یہ حالت دکھائی دیتی ہے ریکوری پر ویس کو بہتر طریقہ سے سپورٹ کرے گی۔ یہ میرے حوالے سے معیشت کا تعین کرنے اور مونٹیری پالیسی ریزیشن پر ہمارے خیال کی عکاسی ہے۔

20: سال 2020-21 کی دوسری سہ ماہی میں مختلف سیکٹر کی پیداوار (آؤٹ پٹ) کا نتیجہ، گراس ویلو ایڈڈ کے معاملہ میں (قیمتوں میں ٹھہراؤ) اس بات کا اشارہ کرتا ہے معیشت سدھر رہی ہے۔ سال در سال کی بنیاد پر زراعت اور اس سے جڑی دوسری سرگرمیوں والے سیکٹرز %3.4 فی صد گروتھ رجسٹرڈ کی، مینوفیکچرنگ نے %0.6 فی صد بجلی اور دوسری استعمال کی چیزیں %4.4 فی صد اور باقی %5 سیکٹرز میں گروتھ ریٹ منفی رہی صرف %2 سیکٹرز کو چھوڑ کر، پچھلی سال کی گراؤٹ اس سال کی پہلی سہ ماہی سے کچھ کم گراؤٹ تھی۔ فائیننس کے معاملہ میں ریئل اسٹیٹ میں اور پیشہ وارانہ خدمات میں، پبلک ایڈمنسٹریشن، ڈیفنس اور دوسری سروسز گراؤٹ اس سال کی پہلی سہ ماہی کے مقابلہ میں زیادہ تھی۔ تعمیرات اور ٹریڈ، ہوٹل، ٹرانسپورٹ، مواصلات، اور نشریات سے متعلق خدمات میں پہلی سہ ماہی میں گراؤٹ تقریباً %50 فی صد محسوس کی گئی تھی دوسری سہ ماہی میں جی ڈی پی میں گراؤٹ %16 فی صد سے کم تھی۔ دوسری سہ ماہی میں معاشی سرگرمیوں کی ریکوری پہلی سہ ماہی کے مقابلہ لیول

سے اوپر دکھائی دی، سبھی سیکٹرز میں سوائے زراعت، اس سے جڑی دیگر سرگرمیوں، کھدان (کان کنی) اور پتھر کی کان (کھان سے پتھر نکالنا)۔ ان دونوں معاملوں میں یہ موسمی نتائج ہیں۔ کل ملا کر دوسرے سیکٹرز میں دوسری سہ ماہی میں گراس ویلو ایڈڈ (جی اے وی) پہلی سہ ماہی سے 19.4% فی صد زیادہ بڑھا۔

21: جی ڈی پی کے مانگ سے متعلق اشیاء میں انونیٹری چینج اور شاریات میں فرق، دیگر سبھی سال در سال گروتھ کو منفی ہی دکھا رہے ہیں۔ پھر بھی سال در سال سرکار کے فائل اخراجات (جی ایف سی ای) دوسری سہ ماہی میں پہلی سہ ماہی کے مقابلہ کچھ اضافہ ہوا ہے۔ دوسرے معاملہ میں دوسرے سہ ماہی میں سکٹرن کی شرح پہلی سہ ماہی کی شرح سے کچھ کم ہے۔ گراس فلکسڈ پونجی فارمیشن (جی ایف سی ایف) اور پرائیویٹ فائل کھپت اخراجات (پی ایف سی ای) نے کم ڈھلان رجسٹرڈ کیا۔ اہم یہ ہے، سبھی معاملات میں جی ایف سی ای کو روکتے ہوئے، مانگ کا لیول دوسری سہ ماہی میں پہلی سہ ماہی کے مقابلہ اونچا ہے۔ مانگ کے لیول میں سدھار پہلی سہ ماہی کے اوپر لیکن کم سکٹرن کے ساتھ بہتر ریکوری کی نشاندہی کرتا ہے۔

22: معاشی سرگرمیوں میں سدھار ہونے کے باوجود معیشت کے کچھ ذیلی سیکٹرز کی حیثیت پر ہمیں تشویش ہے۔ ایسا کوئی بھی اشارہ نہیں دکھائی دیتا ہے کہ مائیکرو اور غیر رسمی سیکٹرز کی صنعتوں میں معاشی ریکوری ہوئی ہو۔ رجسٹرڈ اور منظم سیکٹرز معاملوں میں 2570 لکھڈ غیر مالیاتی پرائیویٹ کمپنیوں سہ ماہانہ اسٹیٹمنٹ کو آڈٹ کے تجزیہ کے بعد (یہ آڈٹ آر بی آئی کے ذریعہ کیا گیا تھا) یہ سامنے آیا کہ مینوفیکچرنگ فرموں اپنے یہاں نفع ان پٹ قیمت کم کر کے، اسٹاف کی تنخواہ کم کر کے اور پروڈکشن کم کر کے دکھایا ہے۔ اس منظر میں جہاں آؤٹ پٹ (پیداوار) معیشت کا قریب 24% فی صد سکڑ گیا ہو، معیشت کی ریکوری سبھی سیکٹرز میں ایک سی کیسے رہ سکتی ہے دونوں میں ایسا سپلائی چین اور مانگ کے طریقوں کے فرق کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔ اکثر تیزی سے ریکوری گھوٹالے کر کے ہی کی جاتی ہے۔ کچھ سیکٹرز جن کو ”کانٹیکٹ انٹینسوی سیکٹرز“ کہتے ہیں وہ ہیں مہمان نوازی اور سیاحت ان کو بازیاب ہونے میں بہت لمبا وقت لگے گا۔ دوسری سہ ماہی میں کارپوریٹ کام (پرفارمنس) سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر آئی ٹی سروسز کمپنیوں نے آئی ٹی کمپنیوں کے مقابلہ بہت کمزور پرفارمنس دیا۔ فرموں کو کام انجام دینے میں بڑھی ہوئی قیمتوں کا سامنا کرنا پڑا جب تک کووڈ 19 سے پہلے کے حالات معمول پر نہیں آئیں گے۔ فرموں کو نقصان اٹھانا ہی پڑے گا۔ ان کو ضرورت ہے پروڈکٹوی بڑھانے اور ان کی فروخت سے روپیہ حاصل کرنے کی۔

23: قیمتیں بڑھنے کی وجہ سے پروڈکشن (پیداوار) طریقہ کار میں یہ منعکس ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ جب کہ غذائی افراط زر کو بڑھنے میں پروڈکشن کی کمی ہی ایک وجہ ہے۔ دوسرے سیکٹرز میں بھی قیمتوں کا دباؤ دکھائی دے رہا ہے۔ انٹرنیشنل بازاروں میں جنسوں کی قیمتیں مضبوط ہو رہی ہیں اس کا اثر گھریلو قیمتوں پر بھی پڑ رہا ہے۔ اس کے علاوہ پیٹرولیم ایندھن پر بالواسطہ ٹیکسوں نے سبھی سیکٹرز کے لئے ٹرانسپورٹ چارجز بھی بڑھا دیئے ہیں۔

24: سال 2020-2021 کی دوسری سہ ماہی میں سبھی سیکٹرز میں آؤٹ پٹ میں گروتھ ریٹ بڑھنے اور گروتھ ریکوری بڑھنے کی امیدیں اس مدت میں ہوتے ہوئے سروے میں دکھائی دی ہیں، اور معاشی سرگرمیاں بھی بڑھی ہیں، آؤٹ لک سروے، آر بی آئی کے ذریعہ مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے سروے بہتر پروڈکشن کا خوش آئند اشارہ کر رہے ہیں کہ تیسرے سہ ماہی میں انفراسٹرکچر سیکٹرز اور سروسز کے معاملہ میں ٹرن اوور (اچھال) بہتر ہوگا، تو زیادہ آرڈر ملیں گے اور روزگار بڑھے گا۔ سال 2020-2021 میں نوکریوں اور آؤٹ پٹ کے معاملہ ہماری امید بہت مضبوط بنیادوں پر ہیں۔ آر بی آئی کے نمونہ والے (سیمپل) سروے جو مینوفیکچرنگ کمپنیوں پر کئے گئے تھے ان کے تجزیہ پر بنیادی طور جزوی نتائج دکھاتے ہیں کہ گنجائش کا استعمال پہلی سہ ماہی 47.9% فی صد بڑھوتری سے دوسری سہ ماہی میں 62.6% فی صد بڑھا۔ لیکن لمبا وقت کے اوسط 74% فی صد سے کم



ہی رہا۔ یہ آؤٹ پٹ میں سدھار پر توجہ دینا ہے، لیکن بغیر استعمال کی گنجائش بھی دکھتی ہے یہ شاید مانگ میں کمی اور سپلائی میں رکاوٹوں کی وجہ سے ہے۔

25: مانگ میں سدھار ہی صاف طور سے پروڈکشن کو بڑھانے کے لئے ضروری ہے۔ کاشت کاری گروتھ اور اس سے وابستہ سیکٹرز کی گروتھ سال کی پہلی اور دوسری سہ ماہی میں جی وی اے %3.4 فی صد رہی اس سے دیہی مانگ بڑھی تہواری موسم نے سال کی دوسری سہ ماہی میں استعمال کی اشیاء کی مانگ خوب بڑھی لیکن اس کو برقرار رکھنے کے لئے کام میں حفاظت (سینٹی) اور بہتر آمدنی کا بھروسہ دونوں کی ضرورت ہے۔ دوسری سہ ماہی میں دھیرے دھیرے جی ایف سی ایف میں اٹھان صنعتکاروں کے ذریعہ کھیت مانگ میں اضافہ کی امیدیں ایک اچھی علامت ہے۔ آربی آئی کے ذریعہ صارفین کے بھروسہ پر کیا گیا سروے آشکارہ کرتا ہے کہ ایک سال بعد (آج نومبر سے) مانگ میں خوب اضافہ ہوگا۔ پھر بھی یہ مثبت خیال کو وڈو با سے پہلے کی مدت تک گروتھ کے لیول تک پہنچنے میں ہمیں امید دلا رہے ہیں۔ ابھی تک روزگار اور آمدنی کی غیر یقینی حالت ہمارے سامنے ہیں۔ معاشی سرگرمیوں کی ریکوری کو ضرورت ہے صارفین زیادہ خرچ کریں۔

26: بیرونی مانگ کی حالت بھی غیر یقینی ہے۔ حالاں کہ اشیاء اور سروسز کا ایکسپورٹ معیشت اعتدال پر آئیگی نشانہ ہی کر رہا ہے لیکن ابھی تک تو یہ ڈھلان پر ہی ہے۔ انویسٹمنٹ بڑھا ہے، فوریس ریزرو مارچ 2020 اور 27 نومبر 2020 کے درمیان 97 بلین امریکی ڈالر بڑھا ہے۔

27: موجودہ وقت میں معیشت میں گروتھ کی پچھل گھریلو فیکٹرز پر منحصر ہے۔ مالیاتی حالات جو سرمایہ کاری کی مدد کرتے ہیں سب سے اہم ہوتے ہیں اس لنک کو مضبوط کرنے کیلئے۔ مالی اقدام جو مانگ کو سپورٹ کرتے ہیں، بھی مجموعی مانگ کو مضبوط کرنے میں ایک نازک اہم فیکٹرز ہیں۔

28: اس وقت کے موجودہ مونیٹری اور فسلل حالات نمائندگی کرتے ہیں انویسٹمنٹ کے لئے موافق مالیاتی ماحول کے، پھر بھی صارفین کی مانگ کی حوصلہ افزائی کے لئے ضروری ہے روزگار بڑھے اور آمدنی بڑھے۔ جب کہ سرکاری باروانگ فسلل خسارہ کی بھرپائی کے لئے پیسہ جٹانا ہے یہ بہت اونچائی پر ہے۔ اس موقع پر انویسٹمنٹ کو فروغ اور مانگ بڑھانا یہ سرکاری ذمہ داری ہے۔

29: غذائی افراط زر کی طرح ہی مہیا کرانا اور مانگ میں عدم توازن کی وجہ سے قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ غذائی افراط زر کچھ ہی جنسوں کی وجہ سے ہوتا ہے، چاہے سبزیاں ہوں یا دالیں کم پیداوار ہی وجہ ہوتی ہے۔ زیادہ بڑھی قیمتیں اچانک سپلائی رک جانے کی وجہ سے ہیڈ لائن افراط زر بڑھاتی ہیں۔ بازار میں موسم سرما کی فصل آنے پر ان جنسوں پر دباؤ کچھ کم ہو جائے گا۔ موجودہ حالات میں دوسرے سیکٹرز میں بھی قیمتوں کا دباؤ دکھ رہا ہے، کیوں کہ صنعتیں استعمال کم گنجائش کا کر رہی ہیں لہذا ضرورت سے زیادہ لاگت بڑھ رہی ہیں۔ انٹرنیشنل جنسوں کی قیمت بھی مضبوط ہے وجہ ہے کم ٹریڈ ہونا یہ بھی سپلائی پر اثر ڈال رہا ہے۔ یہ سبھی دباؤ سپلائی سے ہی تعلق رکھتے ہیں لیکن مانگ کے حالات سدھارنے پر مدد ملے گی۔

30: گروتھ اور افراط زر کی پیشین گوئی یہ مشورہ دیتی ہے کہ معیشت کی بازیابی لگا تار دونوں سہ ماہی میں اور سال 2021-2022 کے پہلے نصف حصہ میں جاری رہے گی۔ ہیڈ لائن افراط زر تیسری سہ ماہی میں %6 فی صد سے اوپر اور چوتھی سہ ماہی میں %6 فی صد سے کم رہے گا۔ سہارے والی معیشت کی بازیابی آگے مثبت دکھا رہی ہے۔ جی ڈی پی گروتھ تیسری سہ ماہی میں اور چوتھی سہ ماہی میں زور پکڑے گی، کیوں کہ کووڈ معاملہ میں گھٹے ہیں معاشی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں۔ کووڈ معاملے گھٹنا برقرار رہ سکتا ہے اگر ہم سماجی دوری اور ماسک کا استعمال کرتے رہیں۔ برقرار ریکوری پر برے خطرات کو وڈو با بڑھنے پر ہی آسکتے ہیں اور اس کا اثر پھر سپلائی اور مانگ پر پڑے گا۔ موجودہ ماحول کو ضرورت ہے لکویڈٹی تک رسائی کی اور مالیاتی حالت جو پروڈکشن کے حق میں ہو اور سپلائی سائڈ پر سرمایہ کاری ہو تو گروتھ بڑھے گی۔ اونچی افراط زر اپنے میں خطرہ رکھتی ہے، لیکن اس دباؤ کو کم کرنے کے لئے سپلائی حالت بہتر بنانے ہوں گے۔

31: توازن قائم رکھنے کے لئے سپلائی سائڈ روکاؤٹوں کو نرم کرنا پہلی ترجیح ہو کیوں کہ اس کی ضرورت افراط زر کو قابو کرنے کے لئے ہے۔

مانگ کی حالت بھی بہتر بنانا ہوگی، اس کے لئے مالیاتی مدد اور کووڈ خطرات کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔

32: میں اپنا ووٹ پالیسی ریپورٹ کو غیر تبدیل شدہ رکھنے اور جب تک ضروری ہو مراعات جاری رکھنے کم سے کم موجودہ مالیاتی سال اور اگلے مالیاتی سال تک مراعات جاری رکھنے کے حق میں دیتا ہوں۔ میں پائیدار بنیاد پر گروتھ کو بڑھانے اور کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے اور افراط زر کو ہدف کے اندر رکھنے سے متعلق طریقہ اپنانے کے حق میں ہوں۔

ڈاکٹر ایشیا گوئل کا بیان (اسٹیٹمنٹ)

33: دوسرے سہ ماہی میں ہندوستان کا گروتھ ریٹ امید سے زیادہ بہتر رہا۔ ایک نظر یہ یہ بھی ہے، مانگ میں عارضی اضافہ تہواری موسم کی وجہ سے ہوا۔ میرا نظریہ یہ ہے کہ لکونیڈٹی کے سوکھے کو پلٹنے سے گروتھ کو نئی زندگی ملی۔ یہ فروری 2020 کے فریکوینسی ڈاٹا سے صاف جھلک رہا ہے، اکنامی کے ذریعہ لکونیڈٹی فراہم کرانے کے لئے اٹھائے گئے قدموں نے فرموں کی بقاء کے لئے نہ صرف مدد دی بلکہ مانگ میں بھی اضافہ کیا۔ بینک کی کریڈٹ گروتھ کی تصویر کو بدل دیا بلکہ اس کو کم آٹکا۔ مثال کے طور پر احتیاطی لکونیڈٹی میں کمی ذخیرہ اندوزی کو بڑھاوا دیتی ہے۔ اس میں ادائیگی جلدی کی جاتی ہے اور جی ہوئی معیشت کھل جاتی ہے اب بازار کی بنیاد پر فائیننس کے لئے دوسرے ذرائع (سورسز) بھی ہیں۔ ریل اسٹیٹ کا کاروبار بڑھنا شروع ہو گیا ہے۔ گھریلو سامان اور فرمیں دونوں ہی آگے بڑھنے لگی ہیں۔ خرچ کے لئے ان کے پاس رقم ہے۔ انویسٹ (سرمایہ کاری) کی طرف مائل ہیں۔ پھر بھی سال 2020 میں انفراسٹرکچر میں جو اونچائی آئی تھی وہ دوبارہ نہیں آئے گی، ہمیں اس کی خواہش بھی نہیں کرنا ہے۔

34: ہندوستان شاید کووڈ 19 کی دوسری لہر سے بچ گیا ہے اور ویکسین بھی آنے ہی والی ہے، لیکن ہم کو یاد رکھنا چاہئے ہماری گروتھ ابھی بھی منفی ہے۔ اس کو کم سے کم ایک سال لگے گا پرانی اونچائی چھونے کے لئے جب کہ بڑھتے ہوئے افراط زر رک جائے۔ ہیڈ لائن افراط زر کا ہدف دوسری سہ ماہی (جولائی سے ستمبر) اب شروع ہو گیا ہے۔ لاک ڈاؤن مہینہ کھلنے کے بعد جب کہ یہ ممکن نہیں تھا کہ ہم افراط زر کو ناپ سکیں۔ اس درمیان نوکریاں ختم ہو گئیں۔ نچلا درمیانی طبقہ پریشان رہا۔ بحالی کے لئے ہمیں پالیسی کا سپورٹ چاہئے جب تک یہ ٹھیک سے پٹری پر نہ آجائے۔

35: ہیڈ لائن سی پی آئی افراط زر امید سے زیادہ بڑھ گیا ہے، لیکن تجزیہ کار کہتے ہیں کہ یہ سب بہت سے سپلائی صدموں کی وجہ سے ہوا ہے۔ کووڈ 19 اپنے میں خود ہی سب سے خطرناک سپلائی صدمہ تھا۔ اب افراط زر سیریز میں ایک وقفہ آیا ہے۔ ہیڈ لائن سیریز کو ہدف دیا گیا تھا اب شروع ہو گئی ہے۔

36: ریسرچ بتاتی ہے کہ گھریلو سامان پر افراط زر کی تعین پوزیشن سے یہ امید بڑھ جائے گی اگر افراط زر بڑھتا ہے اور بنانا رہتا ہے تو یہ بنیاد تک اثر ڈالے گا۔ ورنہ یہ الٹا ہو جائے گا۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ افراط زر بار بار آنے والے سپلائی صدموں پر منحصر ہے ابھی تک یہ ایک جگہ پر رکھا ہوا نہیں دکھ رہا ہے۔

37: ستمبر اور نومبر ماہ کے درمیان افراط زر امید پر کرائے گئے سروے جو گھریلو اشیاء پر تھے بتاتے ہیں کہ اس دوران افراط زر 100 بنیادی پوائنٹ کم ہوا ہے۔ یہ ایک چھوٹی راحت ہے ان تین مہینوں اور اگلے سال کے لئے افراط زر کی تعین پر تبدیلی معصومانہ ہے اور عموماً افراط زر اس سے زیادہ ہی ہوتا ہے۔ لیکن اس کا رخ دھیان دینے کے قابل ہے پیشہ ورانہ جومی اس سال کی آخری نصف میں افراط زر میں نرمی کی امید کر رہے ہیں۔

38: پچھلے سپلائی چین میں روکا وٹس آنے کی وجہ سے کچھ خاص اشیاء میں صارف اور تھوک دوکاندار کے درمیان مارجن بہت زیادہ رہتا ہے، لیکن اشیاء کی آسان دستیابی کی وجہ سے گھریلو اشیاء پر افراط زر کا تصور کم رہتا ہے۔ عدم دستیابی کے خطرہ کی وجہ سے صارف اونچی قیمتیں ادا کرتا ہے لیکن ہندوستان کا صارف بہت حساس ہے وہ کم قیمت کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے۔ ایسی تلاش شروع ہو چکی ہے۔ ہمیں سپلائی لائن



کی کھڑکی کو مستحکم رکھنا ہے۔ اگست کے مہینہ میں دیہی مزدوری %5.9 فی صد بڑھ گئی تھی، لیکن اچھی فصل کے امکان غذائی سامان کی قیمتوں میں دوسری لہر کے اچھال کو باندھ سکتے ہیں۔

39: جب کہ اکتوبر میں ہیڈ لائن سی پی آئی افراط زر %7.6 فی صد تھا، ہول سیل پرائز انڈیکس (ڈبلو پی آئی) صرف %1.5 فی صد تھا۔ فرموں کے لئے ڈبلو پی آئی انفلیشن کے حساب سے اصلی شرح ہمیشہ مثبت رہتی ہے لیکن گھریلو اشیاء (کھانے پینے کا سامان) سی پی آئی افراط زر کے معاملہ میں منفی ہی ہوتی ہے۔ ابھی بھی ایک موقع ہے سی پی آئی افراط زر تیزی سے گر سکتا ہے اگلے کچھ مہینوں میں اگر سپلائی سائیکل کارروائیاں بہتر اثر کی مدد کریں۔ اگر افراط زر میں نرمی آتی ہے تو ایسے منفی حقیقی ریٹ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر توازن والی پالیسی ریٹ خود ہی منفی ہوں جب کہ گروتھ ریٹ بھی منفی ہوں اور آؤٹ پٹ بہت کم ہو تو اس صدی میں گروتھ کو بہت تگڑا جھٹکا لگے گا۔

40: جب تک ایم پی سی کا رخ صلح سمجھوتہ والا ہے اور پائیدار لکونیڈٹی فالتو ہو جائے گی اور کم مدت کے ریٹ نہیں بڑھیں گے ریورس ریپوریٹ سے، اگر ریٹ بہت نیچے گرتے ہیں ریورس ریپوریٹ سے بھی نیچے تو ایسا بہت زیادہ فارن انویسٹمنٹ آنے سے ہوگا۔ مداخلت اور ریورس ریپورٹی رسائی صرف بینکوں تک ہی ہوگی۔ ایسا ہونے پر بھی زیادہ لکونیڈٹی اب بھی جذب کی جاسکتی ہے۔ ریگولیٹری ایکسپوزر اصول زیادہ کم ریٹ جانے کو روک سکتے ہیں شارٹ ٹرم باروانگ کر کے حالات کہ اس میں خطرات ہیں۔

41: فارن ایکٹیو ریٹرز بڑھانا اس لئے ضروری ہے کیوں کہ ہمارا روپیہ کمزور ہو رہا ہے، اس سے ہمارے ایکسپورٹ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ملک کو خطرہ ہو سکتا ہے بعد میں یہ ہم کو غلط میں لے جائے گا۔ زیادہ سرمایہ کی آمد ہمارے روپیہ کو مضبوط کر سکتی ہے پھر ہم کو مداخلت کی ضرورت نہیں ہوگی۔ پونجی کا امنڈنا اور ایک دم رک جانا ابھرتے ہوئے بازار میں ترقی یافتہ معیشت کے کمزور ہونے کی وجہ سے ہے۔ اس نے ابھرتے ہوئے بازار کی گروتھ کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے عالمی مالیاتی بحران کے دسیوں سال بعد، گھلے پن سے اور فارن بچت کی حصولیابی سے بہت سے فائدہ ہیں لیکن ایک اچھا مینجمنٹ اس دھکے کو پیار سے برداشت کر لیتا ہے، وہ خطرات کو کم اور گھریلو گروتھ کے چکر کو بچا لیتا ہے۔

42: فارن ایکٹیو ریٹرز کو پھیلاؤ سے زائد لکونیڈٹی کو ناقابل بنانا ممکن ہے۔ اس وقت بھی جب پائیدار لکونیڈٹی بہت زیادہ (سرپلس) ہو تو بھی بڑے سے بڑے صدموں کو جذب کرنے کے قابل ہے۔ جیسے رقم باہر جائے یا سرکار کے نقد بیلنس میں تبدیلی ہو، ریورس ریپورٹی رسائی بازار کو بڑھاتی ہے، اور کم مدت کے لئے بیلنس کو ناقابل کر دیتی ہے۔ لکونیڈٹی مینجمنٹ اوزار (طریقہ) کسی وقت استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہم چوکس رہیں۔

43: کسی حد تک یہ ناکافی ہے، زائد لکونیڈٹی افراط زر کو بڑھاتی ہے۔ کسی بھی گھلی اکنامی میں امپورٹ میں مقابلہ قیمتوں کو بڑھاتا ہے، خاص طور سے روپیہ جو اوپر کی طرف جا رہا ہے، بشرطیکہ ٹیرف اور ٹیکس معتدل بنائے جائیں۔

44: کم افراط زر اور زیادہ افراط زر میں برابر بیلنس رکھا جائے یہ امیدیں گروتھ ریکوری کو مضبوط کریں گی۔ میں اپنا ووٹ پالیسی طریقوں اور پالیسی ریٹ کو جیسا ہے ویسا ہی رہے، برقرار رکھنے کے حق میں دیتی ہوں۔

پروفیسر جینتھ آرورا کا بیان (اسٹیٹمنٹ)

45: شروع میں ہی میں نے لفظ ”فیصلہ کیا“ پر اپنی نا اتفاقی کا اظہار کیا تھا۔ یہ لفظ قرارداد میں رہنمائی والے حصہ میں ہے، میری نا اتفاقی کی وجہ کو اکتوبر 2020 کے میرے بیان میں صاف طور سے نہیں سمجھا گیا۔ بلکہ پھر سے دوبارہ لکھا گیا۔ میں چاہوں گا کہ اس کو حوالہ کے ساتھ شامل کیا جائے۔ میں نے اکتوبر کے بیان میں اس کا اشارہ دیا تھا کہ نا اتفاقی کو اختلاف نہ سمجھا جائے اس لئے میں اس وقت اختلاف نہیں کر رہا ہوں۔

46: میں نے اکتوبر 2020 کے بیان میں لکھا تھا ”کم مدت کے لئے ریٹ پہلے سے %3.35 فی صد ہیں اس کو اور کم کرنے کا مطلب

موجودہ میکرو اکنامک ماحول میں خطرات سے نپٹنے کے لئے مناسب نہیں ہے۔ اس وقت سے کم مدتی ریٹ مزید 40 بنیادی پوائنٹ گر گئے ہیں، (9 دن کے ٹریڈری بل کی بولی اکتوبر میں 3.36% کی حد پر تھی یہ کٹ آف ییلڈ تھی جب کہ دسمبر سے پہلے آخری بولی (نیلامی) 2.93% کی حد پر تھی۔ 43 بنیادی پوائنٹ کی کمی) میں نے تب بھی محسوس کیا تھا اور اب بھی محسوس کرتا ہوں کہ ان ریٹ میں کمی زیادہ خطرہ پیدا کرے گی اور انعام کم ملے گا۔ انعام (منافع) کم ہے کیوں کہ لمبارٹس وہ ہیں جو انویسٹمنٹ کو اپنی طرف راغب کریں اور معیشت کو بحالی میں مدد کریں۔ پیداوار (ییلڈ) میں کمی کم مدتی ریٹس میں کمی کے ذریعہ ایسا نہیں ہونے دے گی۔ لمبے ریٹس میں کمی انویسٹمنٹ کو ابھارتی ہے صرف کم وقت کے لئے مانگ نہیں بڑھتی ہے بلکہ سپلائی بھی بڑھتی ہے درمیانی مدت میں جیسے ہی نئی وسعت کام کرتی اور یہ نئے سپلائی مانگ افراط زر کے دباؤ کو کم کر دیتی ہے۔

47: اگر ہم موازنہ کریں، مانگ جو شارٹ ریٹس میں کمی سے بڑھی ہے اس سے سپلائی میں تیزی نہیں آئی ہے اور اس لئے اس میں افراط زر سے متعلق خطرات ہی بڑھتے ہیں۔ 3% کی حد شارٹ ریٹ (اسی عرصہ میں حقیقی انٹریسٹ ریٹ 4.5% کی مطابقت سے) کے خطرات کو حوصلہ مل رہا ہے اور افراط زر بڑھنا شروع ہو جائے گا۔ ان سیکٹرز میں کارخانوں کے گٹھ جوڑ سے ابتدائی طور پر اونچے اشارے دکھائی دیں گے کہ خریداری بڑھ رہی ہے اور یہ ابتدائی اشارے بتاتے ہیں کہ بہت سے سیکٹرز میں جہاں مٹھی بھر صنعت کار اپنا گروپ بنا کر گھیرا تنگ کر دیتے ہیں۔ ان مٹھی بھر لوگوں نے اس وبائی ماحول کو خوب ہوا دی یہ مقابلہ جاتی گھیرا ہی ہے جس نے ان کو کمزور کر دیا۔ زیادہ نفع کمانا اور نفع میں مارجن رکھنا، استعمالی وسعت (کپیسٹی) بڑھانا، نئی وسعت کو نہ جوڑنا یہ سبھی چیزیں ایسے ناپاک گٹھ جوڑ کو اور مضبوط کرتی ہیں قیمتوں کو بڑھانے کے لئے۔ یہ وہی صنعتیں ہیں جو پالیسی ریٹ سے کم ریٹ کا فائدہ اٹھاتی ہیں کمرشیل پیپرز کے اجراء سے مجھے ڈر ہے کہ برقرار ان کامیابی پالیسی گلیارے کے لئے زیادہ خرچہ جیلی ثابت ہوگی افراط زر کے دباؤ میں اب تک کم ریٹس اثاثہ والے بازاروں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں بجائے اشیاء کی قیمتوں کے، اس تعلق کے حوالہ سے آپ نوٹ کریں کہ آئی آئی احمد آباد کی تجارتی افراط زر کی امیدوں پر سروے ایم پی سی میںنگ سے تھوڑا پہلے کیا گیا تھا اس نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ افراط زر اور بڑھے گا۔

48: اب میں قرارداد (ریزیولوشن) کی طرف آتا ہوں۔ میں نے اپنے اکتوبر کے بیان میں پہلے ہی اشارہ دیا تھا، کہ مونیٹری پالیسی صلح والی ہونا چاہئے۔ ”جب تک نتائج سامنے نہ آئیں اس کو تبدیل نہیں کرنا چاہئے جو اس وقت ہو رہا ہے، ہم کو یہ مان لینا چاہئے کہ حاصل گروتھ اور افراط زر دونوں ہی سیکھے کی چارٹ کی طرح ہیں، جو ایک ساتھ رہتے ہیں پھر بھی یہ میری اپنی سوچ ہے کہ خطرہ اور انعام موجودہ دور میں ابھی بھی مونیٹری مراعات کے حق میں ہیں۔ اس لئے میں پالیسی ریٹ کو موجودہ لیول پر برقرار رکھنے کو سپورٹ کرتا ہوں۔ میں مراعات کے جاری رکھنے اور لکونٹیٹی میں مدد جو کم مدتی ریٹ کوریٹور پورٹیٹ کے برابر رکھتی ہے تاکہ ریپوریٹ کے برابر کو بھی سپورٹ کرتا ہوں۔ ایم پی سی کو ڈاٹا ڈرائیون کو جاری رکھنا چاہئے اور مستقبل کے ڈیولپمنٹ پر ہوشیاری سے نگرانی رکھنی چاہئے۔

ڈاکٹر مردل، کے، ساگر کا بیان (اسٹینٹ)

49: مہلک وبا کے دوران سینٹرل بینکنگ عام حالات کی طرح نہیں تھی۔ حوصلہ افزا گروتھ کے لئے ایسے میں سپلائی اور ڈیمانڈ کو برقرار رکھنا ایک کھڑی چٹان کو سر کرنے کے برابر تھا لیکن یہ ہماری پہلی ترجیح تھی۔ مونیٹری پالیسی بہت پیچیدہ علاقہ میں داخل ہو رہی ہے۔ جب کہ گروتھ تیزی سے بازیاب ہو رہی ہے۔ اب ہمیں اس کو مضبوطی سے برقرار رکھنا ہے اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ آگے کیا ہوگا، کیوں کہ زوال پذیر مانگ دبی ہوئی ہے کیوں کہ عوام کے پاس پیسہ کا فقدان ہے۔ اس کے علاوہ مالی تحریک کمزور ہے، 2020-21 کی دوسری سہ ماہی سے اور افراط زر کے باوجود مونیٹری سپورٹ کو اور پیچھے ڈھکیل رہا ہے، اس مقام پر مجموعی مانگ بھی مائل نہیں کر رہی ہے۔ افراط زر اکتوبر میں ہوئی ایم پی سی میںنگ کے وقت



متعین افراط زر کے ہدف سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ خاص طور سے غیر موسمی بارش کی وجہ سے ہوا ہے جس کی وجہ سے سبزیوں کے دام بہت بڑھے ہیں۔ بنیادی طور پر افراط زر کچھ مہینوں میں ٹھیک ہو کر اوپری برداشت لیول سے نیچے گرنا چاہئے یہ دسمبر تک ہو جانا چاہئے۔ اوپر کی طرف بڑھنے کے خطرات ابھی بھی دکھائی دے رہے ہیں، قیمتوں کے بڑھنے کا دباؤ شروع ہو گیا ہے۔

50: اس کے باوجود سرگرمیوں میں سدھار ہوا ہے بہت سے اونچی فریکوینسی کے اشارے اس کے خراب ہونے کو دکھا رہے ہیں بہت سی وجوہات ہیں کہ باقی سال میں گروتھ نیچی ہی رہے گی۔ پھر بھی امید ہے اس کی مالیاتی سال کے آخر تک گروتھ مثبت ہو جائے گی۔ آٹو گاڑیوں کی بکری میں بہت تیزی دکھائی دے رہی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ مجموعی طور پر مانگ میں اور سپلائی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پچھلے کچھ ماہ سے رُکی ہوئی آٹو موبائل گاڑیوں کی مانگ کو 19 کی بہتر ہوئی پوزیشن اور لاک ڈاؤن ٹھننے کی وجہ سے اچانک بڑھی ہے۔ سروس سیکٹر نے گروس ویلو اڈڈ میں 63% فی صد کا تعاون اور کل ملا کر پچھلے دو سال کے مقابلہ میں 78% فی صد مدد گروتھ میں دی ہے۔ اس مہلک وبا کی وجہ سے بہت ہی سروسز ابھی تک بری طرح سے متاثر ہیں۔ ان میں شامل ہیں مہمان نوازی، تعمیرات، رئیل اسٹیٹ، ٹریڈ، اور دوسری طرح کی ٹرانسپورٹ حالاں کہ ریلوے مال ڈھلائی معمول پر آگئی ہے، انویسٹمنٹ مانگ 18-2017-19-2018 میں مجموعی گروتھ میں بہت مدد کی تھی وہ بھی 20-2019 میں نیچے گر گئی ہے، جو کہ گروتھ کی اہم ڈرائیور تھی 20-2020 کے پہلے کوارٹر میں سکڑ گئی۔ سال کی دوسری سہ ماہی میں ترتیب وار سدھار کے باوجود کمزور رہی رہی اس کا استعمال کار ریٹ 70% فی صد سے بھی کم رہا جب کہ لمبی مدت کا اوسط 74% فی صد رہا۔ غیر غذائی کریڈٹ جو گروتھ کا ایک لیڈنگ انڈیکس ہوتا ہے وہ بھی کم رہا۔ حالاں کہ وسط نمبر تک یہ 5.5% فی صد اچھلا جو پہلے 5.1% فی صد پچھلے کچھ ماہوں میں تھا۔ یہ کریڈٹ میں ٹریڈنگ پوائنٹ ہو سکتا ہے، لیکن یہ صاف نہیں ہے اس مرحلہ پر، اگر کسی معاملہ میں اس نے گروتھ انفلیشن ٹریڈ کو مضبوطی نہیں دی۔

51: مزید یہ کہ 20-2020 کی دوسری سہ ماہی میں سرکاری اخراجات 22.2% فی صد سکڑ گئے، پبلک اینڈسٹریشن، دفاع اور دیگر سروسز 12.2% فی صد کم ہوئیں۔ اس سے مجموعی گروتھ کو نیچے کی طرف گھسیٹ لیا 2.9% فی صد تک مانگ کی جانب سے اور 1.7% فی صد سپلائی سائڈ سے بالترتیب کم سپلائی سائڈ سکڑن ”دوسری سروسز“ میں بہتری لائی۔ گروتھ کو مالیاتی سپورٹ کبھی بھی آٹو بینک اسٹیٹا نرس سے نہیں ملتا ہے جو کہ بہت سے بازاروں میں سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے لیکن یہ ترقی یافتہ معیشتوں کے مقابلہ میں کمزور ہوتا ہے۔ خاص طور سے یہ کام کرتا ہے اگر ٹیکس ریوینیو کم ہو لیکن اپنے میں یہ خود خرچوں کو نہیں بڑھا سکتا۔ اختیار پر مبنی فسل پالیسیز اسی لئے اہم بن جاتی ہیں لیکن پالیسی خلاء محدود ہو جاتا ہے عام طور پر خود کے طور پر بنائی گئی پالیسی کی وجہ سے۔ اس پس منظر میں، فسل پالیسی کوشش کرتی ہے گھماؤ دار سپورٹ کی، اور 20-2019 سے ہو رہا ہے۔ اور آگے بڑھیں گروتھ کو کسی حد تک فسل خرچوں سے سپورٹ ملنے کی امید ہے اس فسل سال کے باقی مہینوں سے جب بجٹ کا باقی بچا ہوا پیسہ خوب تیزی سے خرچ کیا جائے گا۔ یہ فسل ملٹی پلائرس اونچے رہے ہیں اس مندی میں اور انویسٹمنٹ ملٹی پلائر نے صاف طور سے ریوینیو اخراجات کو بڑھایا ہے۔ گروتھ بڑھانے والے انویسٹمنٹ کے طریقہ کار اکتوبر اور نومبر میں اعلان کئے گئے اضافی طور پر اس سے امید ہے یہ مونیٹری پالیسی سپورٹ کو ایک صحیح راستہ پر لے جائیں گے۔

52: حالاں کہ مونیٹری پالیسی نے اب تک مضبوط ریڑھ کی ہڈی دی ہے اس کی طاقت اس پر منحصر ہے کہ افراط زر پر کس طرح قابو پایا جاسکے۔ افراط زر کے فطرت بہتر سپلائی ہو پر منحصر ہے، لیکن اس میں اضافہ کرتا ہے، قیمتوں کے دباؤ والا افراط زر اس میں مزید بڑھوتری ہو سکتی ہے، گاؤں میں دیہی مزدور کی افراط زر کی وجہ سے جو حال میں بڑھ گیا ہے، قیمتوں کے دباؤ والا افراط زر جب کہ یہ ان فیکٹرز نکلا ہو جیسے نوڈ اور انرجی کی قیمتوں میں اضافہ خاص طور سے کروڈ (خام) تیل، زیادہ ڈائرکٹ ٹیکس، بے روزگاری کی شرح میں اضافہ اگر مونیٹری ہم رنگی لمبا وقت تک برقرار رہے۔ 1973 کے سب سے بڑے افراط زر کے دھکے کے بعد (کروڈ آئل کی قیمتیں بہت اونچائی پر پہنچی تھیں) اب پھر اسی طرح کے حالات ہو رہے



ہیں، ہمیں سوچنا ہوگا کہ ان کا آپس میں کیا رشتہ ہے۔ ایک دہائی سال پہلے عالمی مالیاتی بحران کے بعد، مانگ لگا تار دباؤ میں تھی ہندوستان میں افراط زر پھر سے ابھر آیا تھا۔ یہ خطرات اس پوائنٹ پر سر پر کھڑے ہیں۔ فروری 2020 کی پالیسی سے آر بی آئی نے بہت سے لکویڈٹی طریقہ کار اپنائے۔ 12.7 بلین سٹم میں ڈالے۔ اس لکویڈٹی کا بڑا حصہ پھر سے واپس مرکزی بینک کی کھڑکی میں آ گیا۔ اس لئے اب تک یہ افراط زر پر خاطر خواہ اثر نہیں ڈال سکا۔ انٹریسٹ ریٹ کریڈٹ اور اعتماد کے ذریعہ اس نے جی ڈی پی بہت زیادہ کرنے سے بچا لیا۔ اس سے ریرو سیز (ذرائع) کا کل بہاؤ کمرشیل سیکٹر کی طرف موڑنے میں مدد ملی۔ پچھلے سال کے لیول پر پہنچنے کے لئے غیر مالیاتی اداروں نے اپریل سے اکتوبر کے درمیان پچھلے سال اسی مدت کے دوران بانڈ کا اجراء %58 فی صد زیادہ کیا۔ لہذا یہ بہت زیادہ لکویڈٹی کی شمولیت نے مارکیٹ کو دھڑام ہونے سے بچا لیا، سال کی پہلی سہ ماہی میں اور اس نے مارچ میں آنکی گئی مالیاتی پھیلاؤ روک لیں (کانٹے) آنے کی سوچ کو پلٹ کر رکھ دیا۔ ورنہ ہماری معیشت اسی گہرائی میں چلی جاتی کہ ہماری مالیاتی استحکام پر بہت بڑا اثر پڑتا۔ جس سے ہماری پالیسی مزید پیچیدہ ہو جاتی۔

53: مونیٹری سپلائی گروتھ اس سال ابھی تک تو معقول و مناسب ہے۔ اس نے گروتھ کے صدموں کو برداشت کر لیا اور روپیہ کی قیمتوں کو بہت زیادہ کرنے سے بچا لیا جو سال کی پہلی سہ ماہی میں کرنسی کی مانگ ختم سی ہو رہی تھی پھر بھی، آگے بڑھتے ہوئے جب سرگرمیاں اپنی جڑیں گہرائی تک لے جائیں گی تو پالیسی کے ڈھانچہ کو پھر سے بنانا ضروری ہوگا۔ میرے حساب سے آؤٹ پٹ (پیداوار) گپ سال 2021-2022 کے آخری نصف سال میں بھر پائے گا۔ ہمارے پاس مونیٹری پالیسی معمول پر لانے کے لئے وقت ہے۔ چونکہ مہلک وبا کے صدموں نے آؤٹ پٹ گپ بہت منفی پہنچا دیا۔ پھر بھی اس کے ساتھ اصل افراط زر کو اونچے وزن اور نیچے وزن (دونوں کو ساتھ لے کر) ہیڈلائن افراط زر اور پیداوار کے گپ کو کم کیا جاسکتا ہے ان طریقوں سے ہدف (پروجیکٹڈ) کے راستہ کو وقت کے حساب سے استعمال کریں اس سے پہلے کہ پالیسی ریٹ اونچا رکھنا ضروری ہو جائے۔ یہ صرف لئے ہے مہلک وبا کے صدموں نے بہت بڑا منفی پیداوار گپ چھوڑا ہے۔ اگر یہ امید سے کہیں پہلے بھر جاتا ہے تو بنیادی افراط زر کچھ ڈبلیو آئی پی افراط زر والی اشیاء میں تیزی پکڑ لے گا، یا سپلائی صدمہ اور بڑھ جائیں گے تو عام افراط زر بڑھے گا۔ پالیسی کو اس کے برخلاف قدم اٹھانے کی ضرورت ہوگی۔ میں کوشش کر رہا ہوں اس پوائنٹ پر اپنی بات کی وضاحت کرنے کی کیوں کہ میل ملاپ والی مونیٹری پالیسی کچھ لوگوں کے لئے غلط طریقہ سے پڑھی جائے گی، اس کو وہ افراط زر کے ہدف کو ختم کرنا سمجھیں گے۔ اس کے برخلاف موجودہ پالیسیاں چکدار افراط زر کے ساتھ موافق ہیں۔ ہم کو حساب تو یہ لگانا ہے کہ مونیٹری پالیسی متلون مزاج والی مارکیٹ کو کس طرح قابو کرتی ہے۔ اس کا فریم ورک (ڈھانچہ) خود ہی معیشت میں افراط زر کو کم کر کے غیر مبہم فائدوں کو پہنچائے گا۔ اور افراط زر کے تعین کو کم کر دے گا۔

54: مونیٹری پالیسی افراط زر کا ہدف بنانے کی اسٹریٹیجی کے تحت ضروری ہے کہ معاشی تجزیہ کاروں کو بتائی جائے۔ لکویڈٹی کریڈٹ اور مونیٹری مجموعوں کو قریب سے نگرانی میں رکھیں اس حوالہ سے اور ہماری ایک نظر میکر و فائینیشیل استحکام پر ہونا چاہئے، وہ کمزور کر سکتی ہے جب کم مدت والی باروانگ کاسٹ آپریشنل پالیسی ریٹ سے بہت نیچے گر جائے گی۔ اگر یہ نتیجہ بنے رہتے ہیں منفی ریٹ کے لمبے وقت تک تو یہ بچت کو بری طرح برباد کر دے گی، اور مالیاتی اثاثوں کی قیمتوں کو گرا دے گی، اور لیورجنگ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ اس طرح چکدار افراط زر کو تعین کرنے کے فریم ورک سے باہر دوسری پالیسیاں جیسے میکرو کروڈیشنل اور بربادی والے انٹرمینٹس کو مضبوط کرنا اس تناظر میں حالیہ مہینوں میں پونجی کا اندر کی طرف بہاؤ کی ضرورت پڑ سکتی ہے، ان خطرات کو کم کرنے کے لئے۔

55: گروتھ اور افراط زر کے تعین پر غور کرتے ہوئے اور دوسرے لحاظ جو اوپر بتائے گئے ہیں، کو شمار کیا اس لئے میں اپنا ووٹ ریپورٹ ایل اے ایف (لکویڈٹی ایڈجسٹمنٹ فیسیٹی) کے تحت بغیر تبدیلی کے رکھنے پر یعنی %4.00 فی صد پر برقرار رکھنے کے حق میں دیتا ہوں۔ میں مراعات کو جاری رکھنے اور آگے کی گائیڈنس کے ساتھ ہوں کے حق میں بھی اپنا ووٹ دیتا ہوں۔

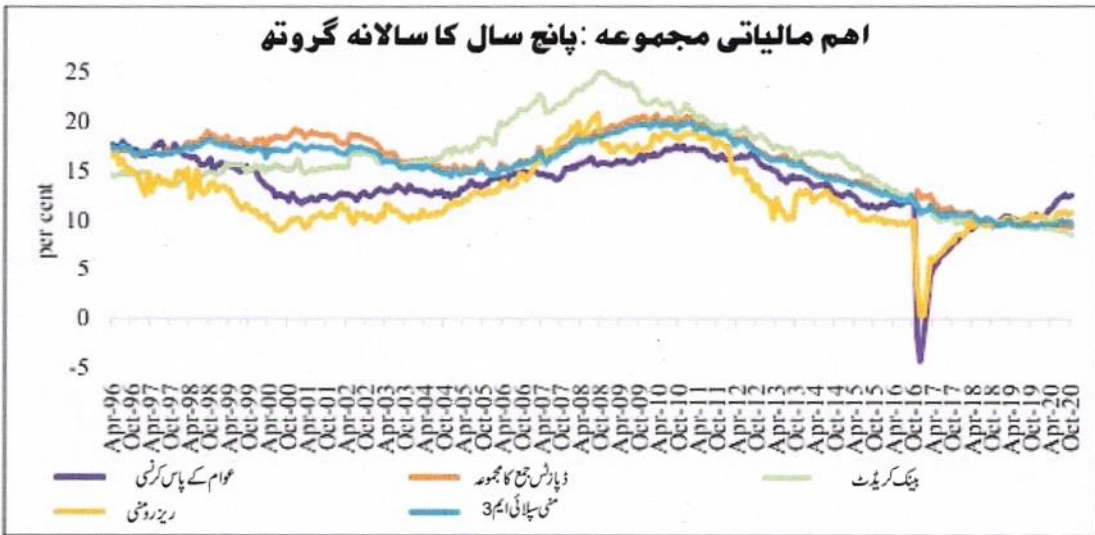


## ڈاکٹر مائیکل دیبا براتا پاترا کا بیان (اسٹیٹمنٹ)

56- میں اس موقع پر پالیسی ریٹ ”جیسا ہے ویسا ہی رہے“ کے حق میں اور پالیسی کی مراعات جاری رکھنے کو برقرار رکھنے جیسا کہ اکتوبر 2020 کے ریزولوشن (قرارداد) میں طے کیا گیا تھا جب تک ضروری ہو۔ اور کم سے کم موجودہ مالیاتی سال اور اگلے مالیاتی سال تک۔ پائیدار بنیاد پر گروتھ کی بازیابی اور کووڈ-19 کے اثرات کو معیشت میں کم کرنے، جب کہ اس بات کو یقینی بنانے کہ افراط زر ہدف کے اندر ہی رہے گا کے حق میں بھی اپنا ووٹ دیتا ہوں۔

57: زیادہ اثر دار وزن مونیٹری پالیسی کمیٹی (ایم سی پی) کے ذریعہ طے کرنے پر جو گروتھ افراط زر سے جڑی ہوئی ہے جب سے کووڈ-19 پھوٹ پڑا ہے، نفع دیتی جائے۔ سال 2020-21 کی دوسری سہ ماہی میں معیشت میں متوقع سکڑن سے کہیں کم تیسری سہ ماہی کے اب تک حاصل ڈاٹا (آئیکڑے) مضبوطی دکھا رہے ہیں۔ ایک بیوریج ٹیکس ٹائپ چکر (سائیکل) اصلی جی ڈی پی کو تحلیل کرنا (موسمی لحاظ سے ایڈجسٹڈ) یہ سب اشارہ دے رہے ہیں کہ معیشت ریکوری کے کندھوں پر چھتری کی طرح ہے اور یہ اسی چکر سے جڑی ہوئی ہے۔ انویسٹمنٹ، ساتھ میں ایکسپورٹ اور پرائیویٹ کھپت یہ ہی ڈرائیور ہیں مانگ بڑھنے کے سرکاری خرچوں میں کمی سے بھی ان کی ٹانگ گھسیٹی جا رہی ہے۔ رجحان کے نظریہ سے اگر ہمیں دیکھیں سرکاری خرچہ اور ایکسپورٹ خاموش ہے، لیکن پرائیویٹ کھپت اور انویسٹمنٹ نیچے کی طرف گر رہے ہیں۔

58: جہاں تک مجموعی مانگ جو مونیٹری مجموعہ سے تعلق رکھتی ہے اس کے قریبی اشارہ بتاتے ہیں کہ: موسمی لحاظ سے موافق اور پانچ سالہ سالانہ اوسط کے ذریعہ نرم کرنا۔ سرکولیشن میں کرنسی ابھی تک خوب ہے، اور ریزرو منی بڑھ رہی ہے لیکن ڈپازٹس کے لئے بڑے اقدام، بینک کریڈٹ اور منی سپلائی لمبی گراؤٹ کے بعد 2010ء میں شروع ہوئی تھی سے اٹھ کر مستحکم ہو رہے ہیں۔ حقیقت میں مالیاتی سال کی بنیاد پر گروتھ پہلی مرتبہ 2020-21 میں نومبر میں مثبت رخ کی طرف ہوئی ہے۔



59: سپلائی سائیڈ پر مینوفیکچرنگ اس کے پیچھے تعمیرات اور ٹریڈس سروسیز، یہ اوپر کی جا رہی ہے۔ تجارتی سرگرمیاں پر امید یہ سب کتابوں میں توازن رکھ رہا ہے اور استعمال شدہ اشیاء بھی بڑھ رہی ہیں۔ مینوفیکچرنگ والی اشیاء اور سروس والی فرمیں پھل پھول رہی ہیں۔

60: گروتھ کی مشقی ہلچل، ایم پی سی کے لئے ایک گھلی گھری سے دکھتا ہوا افراط زر کا کم ہوتا ہوا دباؤ جو پہلے نہ تھا اہم گھلا پن 6.1% فی صد پوائنٹس جو اکتوبر میں ڈبلو پی آئی اور سی پی آئی افراط زر کے درمیان تھے اب یہ تاریخ ریکارڈ اوسط 3.0% فی صد پوائنٹس 19-2015 کے

درمیان تھے %4.3 فی صد پوائنٹس فروری ماہ کو وڈ۔19 کی چوٹ سے پہلے اس تبدیلی کی آدھے سے زیادہ وجہ ہے نوڈ کی قیمتیں اور پھلکرو کا انداز کا مارجن کا ملاپ (کمپینیشن) پٹرولیم پروڈکٹس اور الکحلک مشروب پریکٹسوں میں اضافہ کو وڈ کے بعد کی مدت میں اور غیر تجارتی خدمات کی بڑھی ہوئی قیمتیں جیسے ہیلتھ کیئر ٹرانسپورٹ اور ذاتی خدمات گھٹی ہوئی ان پٹ قیمت اور نیچے کی طرف خلاء (گیپ)۔ صفائی کے معاملے، سماجی دوریاں بنانا اور تجارت کرنا پھلکرو دموں کا اضافہ اشیاء اور سروسز میں، اور اس لئے ڈبلو پی آئی اور سی پی آئی افراط زر میں فرق نے مہنگائی بڑھادی۔

61: بڑھا ہوا افراط زر اندر آیا اور وہ یہاں ٹھہر سکتا ہے۔ پھلکرو کا اندازوں کے ذریعہ اپنی کھوئی ہوئی آمدنی کو ریکور کرنے کی جدوجہد، یہ کہنا کہ جلد یہ مارجن کم ہوگا بعد از قیاس ہے۔ اسی درمیان گھریلو خرچوں کی وجہ سے کھوئی ہوئی آمدنی سپلائی قیمتوں کو اور بڑھا سکتی ہے۔ مانگ کو دوبارہ لوٹنے کے لئے بہتر تجارت کی مددگار اور صارفین کی امیدیں، ان پٹ قیمتوں کے ذریعہ بکری قیمتیں اور بڑھائے گی کیوں کہ تاجر اپنے نفع مارجن کو محفوظ رکھنا چاہیں گے۔ اس کا عکس مینوفیکچرنگ فرموں کے سروے اور قیمتوں کے معاملہ میں صارف کا تنوتی انداز میں صاف دکھائی دے رہا ہے۔

62: معاشی سرگرمی باز یاب ہو رہی ہے لیکن ہچکچاہٹ اور جھجک کے ساتھ۔ اس کو لگا تار پالیسی سپورٹ کی ضرورت ہے جب تک یہ مضبوطی سے خود وسعت دینے کے قابل نہ ہو جائے۔ ساتھ ہی ساتھ افراط زر متعین کرنے والی طاقتیں اور ان کا وجود گروتھ کے خطرات کو کم کرنے کے لئے جب تک وہ پہلی حالت میں نہ آجائے۔ اس اونچی غیر یقینی کے درمیان ایم پی سی کی دوہرے مشکل اپنی میل ملاپ والی کھڑکی چھپلی مینٹنگ کے وقت سے اب بہت زیادہ حساس اور ہوشیار ہو گئی ہے۔

شری شکتی کانت داس کا بیان (اسٹیمٹ)

63: پچھلے دو مہینہ سے یہ صاف نظر آ رہا ہے کہ ریکوری (معیشت میں بازیابی) ہماری اکتوبر مونیٹری پالیسی میں بتائی ہوئی امیدوں سے کہیں زیادہ تیزی سے بڑھ رہی ہے حالانکہ یہ بھی دھیان رکھنا چاہئے کہ اس کی ایکٹیوٹی ایک سال پہلے کے لیول سے ابھی بھی کم ہے۔ اسی دوران افراط زر کا دباؤ مونیٹری پالیسی کے لئے بہت سی چنوتیاں سامنے رکھ رہا ہے۔

64: سال 2020-2021 کی دوسری سہ ماہی جی ڈی پی کی سکڑن، اکتوبر 2020 کی پالیسی میں متعین سکڑن سے کم ہے۔ اس سال کی تیسری سہ ماہی میں اب تک بہت سے اونچی فریکوینسی والے انڈیکسٹر اکنامک ریکوری میں اور مضبوطی کا اشارہ کر رہے ہیں۔ دیہی مانگ گروتھ کے لئے آج بھی اہم ڈرائیور ہے کیوں کہ مٹی میں نمی کی وجہ سے ”رجح“ کی بوائی خوب تیزی سے ہو رہی ہے، پانی کی فراہمی خوب ہے ریزروائر بھرے ہوئے ہیں، شہری مانگ میں اضافہ کے اچھے امکان نظر آ رہے ہیں۔ ریزرو بینک کا صارفین کے بھروسے کا سروے جو شہری علاقوں میں کیا گیا تھا، ستمبر کے مقابلہ نومبر میں تھوڑا بہتر مارجن دکھا رہا ہے۔ ویکسین کی جلدی بازار میں آنے کے روشن امکانات نے معاشی احساسات میں اور جوش بھر دیا ہے۔

65: میرے اندازے کے مطابق ریکوری بہت تیزی سے بڑھے گی کیوں کہ زیادہ تر سیکٹرز میں پیداوار اونچائی کی طرف جاتی دکھ رہی ہے۔ سواری گاڑیوں میں گروتھ دو ہندسوں میں ہو گئی ہے۔ موٹر سائیکلس کی بکری، ریلوے مال ڈھلائی ٹریفک اور بجلی کی کھپت، ان سب میں اضافہ ہوا ہے۔ مینوفیکچرنگ سیکٹرز میں مانگ کے حالات، آر بی آئی کے صنعتی آؤٹ لک سروے کے مطابق 2020-2021 کی تیسری سہ ماہی میں۔ دوسری سہ ماہی کے مقابلہ بہت بہتر ہوتے ہیں یہ سب لاک ڈاؤن کو نرم کرنے اور تجارتوں کو پھر سے کھولنے کی وجہ سے ہوا ہے۔ آرڈر بکس، انوینٹریز (سامان کی فہرست میں درج کرنا) اور وسعت کے استعمال پر سروے بتاتا ہے کہ کیپسٹیٹی یوٹلائزیشن (سی یو) مینوفیکچرنگ سیکٹرز میں تیزی سے ریکوری ہو رہی ہے، یہ ریکوری سال 2020-2021 کی پہلی سہ ماہی میں %47.3 فی صد سے دوسرے سہ ماہی میں %61.7 فی صد ہوئی حالانکہ ابھی بھی یہ لاگ ٹرم اوسط کے مقابلہ کم ہے۔ مصنوعاتی پیداوار سے جڑی انسینٹیو اسکیم کی توسیع میں 10 راور جڑے ہوئے سیکٹرز میں بھی مینوفیکچرنگ اور ایکسپورٹ میں تیزی کی امید ہے۔



66: معیشت میں سرمایہ کاری کی مانگ ابھی بھی ہے تاکہ معیشت کو اوپر کی طرف لایا جاسکے جب کہ پالیسی ریٹ کارروائیوں کو دوسروں تک پہنچانے کا بہت تیزی سے ہو رہا ہے۔ کارپوریٹ بانڈ کا نفع کافی کم ہو رہا ہے۔ سرمایہ کاری سے جڑے انڈیکس جیسے اسپورٹس اور کمپنٹل اشیاء کا پروڈکشن اور اسٹیل و سینٹ کی کھپت میں اکتوبر میں کچھ سڈ ہار دکھائی دیا ہے۔ سال کی دوسری سہ ماہی میں کارپوریٹ فائیننسنگ (روپیہ لگانا) نے مانگ میں بہتری کا اشارہ دیا ہے اور نفع مارجن کے اخراجات میں کمی اور بچت کی وجہ سے بڑھا ہے قرض سے متعلق سروسنگ کیپسٹی، مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے انٹریسٹ کورنگ اوسط سے ناپی جاتی ہے، میں بھی دوسری سہ ماہی بھی بہتری آئی چونکہ منافع بڑھا ہے جب کہ کچھ فلکسڈ اثاثوں میں انویسٹمنٹ خاموش ہے۔ بڑھی ہوئی نقدی پریکٹ، لیورج میں کمی اور بہتر ہوئی نفع نے اشارہ دیا ہے کہ سرمایہ کاری کی سرگرمیاں، جیسے ہی حالات معمول پر آئیں گے کووڈ-19 کے گھٹنے سے (کم ہونے سے) اور ویکسین کے حصول سے، تیزی سے بڑھیں گی۔

67: غیر خوراک کریڈٹ گروتھ نومبر 2020 میں تیز تر ہوئی 2020-21 میں پہلی مرتبہ مالیاتی سال کی بنیاد پر مثبت حدود میں داخل ہو گئی۔ وسائل کا کل بہاؤ بینکوں اور غیر بینکوں سے کمرشل سیکٹر کی طرف ہوا اور یہ پچھلے سال کے قریب ہو رہا ہے۔ اس سے گھریلو مالیاتی ماحول ریکوری طریقوں کو مضبوط اور برقرار رکھنے کی طرف مائل ہو رہا ہے۔ 6 فروری 2020 سے جب ریزرو بینک نے لکویڈٹی کو بڑھانے والے طریقوں کا اعلان کیا تھا اور 12 لاکھ کروڑ روپیہ (جی ڈی پی کا 3.6 فی صد) سسٹم میں ڈالنے کو کہا تھا۔ بہت سے لکویڈٹی مینجمنٹ طریقوں کی وجہ سے اور مارکیٹ کے چال کو مدد پہنچانے والے طریقہ جو آربی آئی نے اپنائے اس سے بازار میں بھروسہ بڑھا اور مالیاتی استحکام مضبوط ہوا۔ اب مارکیٹ کے مختلف حصوں میں خطرات کم ہونے لگے ہیں۔ سرکاری سیکورٹیز، کمرشل پیپرز (سی پی) 91 دن کے ٹریزری بلس، سرٹیفکٹ آف ڈپازٹس (سی ڈی ز) اور کارپوریٹ بانڈس کی اڑان دھیمی ہو گئی ہے۔ کارپوریٹ بانڈ کا پھیلاؤ بڑے پیمانہ پر کووڈ سے پہلے کے لیول پر گھٹ گیا ہے۔

68: اب تک جو مالیاتی طریقوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ وہ کھپت، لکویڈٹی اور انویسٹمنٹ طریقوں بیلنس کا مرکب ہے، جو کہ ابھرتے ہوئے حالات کے حساب سے ترتیب وار ہو جائے گا۔ اسی باصلاحیت تبدیلی نے کھپت کے اخراجات پر توجہ دی ہے یہ سرکاری مختلف یونٹوں کے تحت ہو سکا ہے۔ جیسے پردھان منتری غریب کلیان پیکیج (پی ایم جی کے پی) آتم زبھر 100 کے تحت لکویڈٹی سپورٹ سرمایہ کاری اخراجات کے لئے آتم زبھر 200 اور 300 صاف طور پر دیکھ رہا ہے۔ کل ملا کر یہ امید کی جاتی ہے کہ باصلاحیت متحرک سرکار کے ذریعہ فراہم کئے گئے معیشت میں مختلف بہت سے ذریعوں سے پہنچیں گے۔ پرائیویٹ اخراجات، فلکسڈ کیپٹل بنانا اور سپلائی کی طرف سے آگے بڑھانا، سال کے باقی بچے دنوں میں سرکاری اخراجات میں اضافہ گروتھ میں مزید اضافہ کرے گا۔ پونجی کو خرچ کرنے کے لئے بہت سے طریقے ہیں۔ موجودہ رجحان ریاستی پونجی میں کمی کرنے کو پلٹنا ہوگا۔ مرکز اور ریاستوں کے پونجی اخراجات جتنے مضبوط ہوں گے اتنے ہی پرائیویٹ انویسٹمنٹ آئیں گے۔ ان میں سے سبھی زندگی (معیشت) کی بحال کے لئے اہم ہیں۔ کل ملا کر سال 2020-21 کی تیسری سہ ماہی اور چوتھی سہ ماہی میں ریکوری مزید اونچائی کی طرف جانے کی امید ہے۔

69: افراط زر کے میدان میں، قیمتوں کے دباؤ والا فیکٹر بشمول سپلائی کی روکاوٹیں، بین الاقوامی (جنسوں) اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ، پھلکر میں زیادہ منافع اور پٹرولیم پروڈکٹس پر مرکز اور ریاستوں کے بڑھے ہوئے ٹیکس ان سب نے اوپری برداشت کی حد سے بھی اوپر افراط زر کو کیا ہے۔ اکتوبر 2020 کے سی پی آئی نے اوپر جانا حیرت زدہ کرتا ہے دونوں ہی معاملوں میں قیمتوں کے دباؤ کی گہرائی اور پھیلاؤ بہت زیادہ ہوئی ہے۔

70: اور آگے چلیں سپلائی سائڈ معاملوں کو مضبوط کرنے کے لئے قدم اٹھائے گئے ہیں اور موسم سرما میں سبزیوں کے داموں میں کمی ہونے کی وجہ سے افراط زر موجودہ لیول سے کچھ نرم ہو جانا چاہئے۔ لگاتار مانگ اور سپلائی میں کوئی تال میل نہیں دکھ رہا ہے۔ پروٹین اولی غذا اور خوردنی تیل کو

بہتر سپلائی کے طریقوں کی ضرورت ہے۔ ریزرو بینک برابر متعلقہ اتھارٹیز سے سپلائی سائیڈ بہتر کرنے کے لئے دباؤ ڈال رہی ہے تاکہ افراط زر کو روکا جاسکے۔ خریف فصل کے بہت زیادہ ہونے اور ریج سیزن حق میں ہونے کے امکانات ہونے پر اناج کے داموں پر روک لگے گی۔ افراط زر کی امیدوں پر گھریلو سامانوں پر ہوا سروے سال کے اگلے تین مہینوں اور اگلے سال میں افراط زر میں نرمی آنے کے اشارہ دے رہا ہے۔ حالاں کہ میڈیا معاملہ کے بڑھتے ہوئے افراط زر کے بارے میں پیشین گوئی کرتا ہے۔

71: گل ملا کر، اس سنگم پر (موقع پر) افراط زر کا لگا تار اونچائی پر رہنا مونیٹری پالیسی کو مجبور کرتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ حالاں کہ ریکوری شروع ہوگئی ہے پھر بھی ہم کو گروتھ کو بڑھانے اور اس کی مدد کے لئے پوری کوشش کرنا ہے۔ آر بی آئی کی مونیٹری اور لکونیڈٹی پالیسیوں کو بغیر انجام کے واپس لینا پختہ کاری اور گروتھ کے لئے نقصان دہ ہوگا۔ یہ سبھی حالات توجہ کے ساتھ نگرانی کی ضرورت کو چاہتے ہیں۔ گروتھ اور افراط زر پر۔ ان کو بیلنس کرتے ہوئے میں پالیسی ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے برقرار رکھنے، مراعات جاری رکھنے جب تک ضروری ہو، کم سے کم موجودہ مالیاتی سال اور اگلے مالی سال تک، پائیدار بنیاد پر گروتھ کو بحال کرنے اور کووڈ-19 کے برے اثرات کو معیشت پر کم کرنے، اور افراط زر کو ہدف کے اندر رکھنے کی یقین دہانی کے حق میں اپنا ووٹ دیتا ہوں۔ ریزرو بینک برابر عالمی پریشانیوں کو جواب دینے و گھریلو استحکام اپنے لکونیڈٹی مینجمنٹ طریقوں سے کرنے کے لئے تیار ہے۔ ہم کو نزدیک سے (گہرائی سے) قیمتوں کے استحکام کو نقصان پہنچانے والے طریقوں اور ممکنہ طور پر میکرو اکنامک اور مالیاتی استحکام کو پریشانی میں ڈالنے والے طریقوں پر نگرانی کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس موجود طرح طرح کے انسٹرومنٹس (طریقہ کار) وقت آنے پر استعمال کئے جائیں گے۔ ان کا استعمال اس طرح سے کیا جائے گا کہ سسٹم میں خوب لکونیڈٹی موجود بنی رہے۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل منیجر

پریس 1 جولائی 2020-2020/804